اعمالِ صادقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہو سکے کس سے بھلا حمد خدا ۔ جب نبی سے بولیں لا احصی ثنا ۔ کون ہے تعریف محمد جو کہے ۔ کیا قلم کا منہ
ہے جو وہ کچھ کہے ۔۔ بعد اس کے مسکین محمد ضیاء الدین برادران دین کی خدمات عالیات میں عرض رسا ہے
کہ یہ فقیر جو بعض اعمال مجربہ کہ واسطے فائدہ اور ثواب اور رفاہ حاجت خلق اللہ کے وعظ میں بیان کرتا ہے
تو اکثر برادران دین انکو طلب کرتے ہیں جو کہ فقیر بسبب اکثر ناسازی طبیعت کی فرصت اتنی نہیں پاتی
کہ سب کو وہ عمل و دعا لکھکر تقسیم کرے اسواسطے برادر دینی محب حقیقی جلی سید شمشیر علی صاحب نے چاہا کہ اگر آپ کچھ عمل
و دعائیں ارقام کردیں تو میں چھپوا دوں کہ مجکو بھی فائدہ حاصل ہووے اور بھائی مسلمانوں کو بھی فیض پہنچے
سو چند اعمال کتب حدیث و تفسیر و فقہ وغیرہ سے کہ جو ثواب انجام کار میں از بس مفید ہیں لکھی گئی اور
نام انکا اعمال صادقہ رکھا گیا خدا تعالی عاملین کی نیت کو درجہ صدق و اخلاص کا عنایت فرماوے اور جس
کام کی لئے وہ ان اعمال میں سے عمل کریں وہ کام انکا پورا کرے بمنہ و کرمہ بحرمۃ نبیہ حبیبہ صلی اللہ علیہ وسلم آمین
ثم آمین **عمل** فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جو کوئی صبح شام کو تین تین بار یہ دعا پڑھے تو اسکو آسمان اور زمین
میں ناگہانی بلا نہ پہنچے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ **عمل** جس نے یہ دعا پڑھی تین بار صبح شام تو متعین ہوتی ہیں اسپر ستر ہزار فرشتے کہ
دعا بخشش کی کرتے ہیں اسکے لئے اور اگر مرتا ہے شہید مرتا ہے اور کسی شخص کو بچھو نے کاٹا تھا تو حضرت نے
فرمایا تھا کہ اگر تو یہ دعا شام کو پڑھتا تو ضرر نہ پہنچاتا وہ تجکو اور اگر کوئی منزل پر اترکر اسکو پڑھے تو نہیں ضرر
دیتی کوئی چیز جبتک کہ کوچ کرے وہ یہ دعا ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
عمل حدیث میں آیا ہے کہ جس نے ایکبار صبح شام یہ دعا پڑھی چوتھائی آزاد کرتا ہے اللہ تعالی اس کو آگ

اور جس نے دو بار پڑھی آزاد کرتا ہے اسکو آدھا آگ سے اور جس نے تین بار پڑھی تین حصے چوتھائی اور جس نے
چار بار پڑھی ساری کو آزاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ آگ سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ چار بار پڑھے صبح کو اصبحت کہے اور شام کو
امسیت کہے عمل جو کوئی قرض کے غم میں گرفتار ہو تو صبح شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے ایک
شخص کو حضرت نے دفع قرض اور غم کے لئے اس دعا کے پڑھنے کو فرمایا اس نے صبح شام پڑھی قرض اسکا
ادا ہوا اور غم اسکا دور ہوا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْعَجْزِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ عمل فرمایا حضرت نے جو
دن جمعہ کے ستر بار پڑھا اس دعا کو نہیں گذرنے پائیگا اس پر دو جمعہ کہ غنی کر دیگا اللہ اس کو وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ عمل جو کوئی نماز صبح کی پڑھکر
طلوع آفتاب تک ذکر میں مشغول رہے پھر دو رکعت پڑھ لے کہ اسکو اشراق کہتے ہیں تو ثواب حج اور
عمرہ کا پورا پاوے عمل حضرت نے فرمایا جو کوئی دن کو یہ کلمہ سو بار پڑھے ہوتا ہے ثواب اسکو دس غلام آزاد کرنیکا
اور سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور سو گناہ دور کئے جاتے ہیں اور پناہ میں رہتا ہے شیطان سے تمام دن شام
تک اور نہیں لاویگا کوئی قیامت کو عمل بہتر اس سے مگر وہ کہ عمل زیادہ کرے اس سے اور جو کوئی اس کلمہ کو بازار
میں آوے اور پڑھے پر وَلَهُ الْحَمْدُ کے آگے يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
بھی لگا لیوے لکھتا ہے اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اس سے دس لاکھ برائیاں اور
بلند کرتا ہے اس کے لئے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے اسکے لئے گھر بہشت میں وہ کلمہ یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ عمل جس کسی کی کوئی چیز گم ہو یا لونڈی
بھاگ گیا ہو تو دو رکعت نماز پڑھکر بعد اسکے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِیَ الضَّالِّ وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ
عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ عمل حدیث میں آیا
ہے جو وقت آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نگہبان رہتا ہے اور شیطان اس کے نزدیک نہ آتا صبح

پہنچے اسکو جب جگہ پکڑے بستر پر تو امن مین رکہتا ہے اللہ تعالی گہر اسکے کو اور گہر ہمسایون کے کو اور گہر گرد
اسکے کو عمل ۱۰ حدیث مین آیا ہے جو کوئی پڑہتا ہے تین بار استغفار کو جس وقت کہ جگہ پکڑتا ہے بچہونے پر بخشے جاتے
ہین گناہ اسکے اگرچہ برابر جہاگ دریا کے ہون یا بقدر پتی درختونکے یا بقدر ریت جنگل عالج کی کہ
ایک جنگل کا نام ہے اور وہان ریت بہت ہوتا ہے یا بقدر دنون دنیا کی وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ عمل ۱۱ روایت کیا ہے کہ جو کوئی پیچہے وضو کے سورۂ انا انزلنا پڑہے
بخشے اللہ تعالی اسکے پچاس برس کے گناہ عمل ۱۲ تفسیر مدارک مین ہے فرمایا حضرت نے جو شخص کہ پڑہے
سُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ سے آخر تین آیت تک اور آخر سورۂ والصافات کا تو پیچہے ہزار فرشتے کے لکہی جاوین اسکے
لئے نیکیان بقدر گنتی تارون آسمان کے اور قطرون مینہ کے اور پتون درختونکی اور مٹی زمین کی اور جب مریگا تو
جزا دیجاویگی واسطے اسکے عوض ہر حرف کے دس نیکیان بیچ قبر اسکے اور وہ ساری آیتین یہ ہین فَسُبْحَانَ اللّٰہِ
حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عمل ۱۳ حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی وقت صحبت کے یعنی جب ارادہ
کرے جماع کا یہ دعا پڑہے پہر اگر لڑکا پیدا ہوگا تو شیطان اسکو نہین ضرر کریگا کبہی یعنی نہین مسلط ہویگا اسکے
دین پر اور نہین ظاہر کریگی مضرت اسکی اسکے حق مین عمل ۱۴ جو کوئی ان کلمات کو پڑہ کر دم کرے یا لکہکر
گلے مین رکہے ڈالے تو وہ لڑکا نظر اور بلاؤن سے محفوظ رہے وہ یہ کلمات ہین اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ
کُلِّ شَیْطَانٍ وَّہَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ عمل ۱۵ جو کوئی مبتلائے غم ہو تو کثرت کرے یا تین سو بار پڑہا کرے
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ عمل ۱۶ جو کوئی ڈرتا ہو کسی چیز سے تو پانسو بار پڑہا کرے حَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عمل ۱۷ جو کوئی لوگون کے مکر و فریب سے ڈرتا ہو پانسو بار پڑہا کرے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ عمل ۱۸ جو کوئی رغبت جنت کی رکہتا ہو تو اکثر پڑہا کرے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
عمل ۱۹ جو کوئی کہے یہ کلمہ تو ہوتا ہے یہ کلمہ دوا ننانوے بیماریون سے کہ ادنے انمین غم ہے وہ یہ ہے لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عمل ۲۰ جو کوئی کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ تو دور
کرتا ہے اللہ تعالی ستر دروازے ضرر کے کہ ادنے انکا فقر ہے عمل ۲۱ جو کوئی مصیبت مین ان کلمات کو پڑہتا ہے
تو اللہ تعالی دیتا ہے عوض فوت ہوئی چیز کے بہتر اس سے چنانچہ وہ یہ ہین اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰہُمَّ اْجُرْنِیْ

وَمُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا **عمل** ۲۲ کسی ظالم کے ظلم و زبردستی سے ڈر ہے تو کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ
بِمَا شِئْتَ **عمل** ۲۳ جو دشوار ہو کسی پر کوئی کام ایسا کہ میں حیران ہو کہ کیا کروں تو کہے اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ
اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ **عمل** ۲۴ جسکو ہو حاجت طرف خدا کی یا طرف کسی بنی
آدم کے پس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو اپنا یعنی بطور مسنون و مستحبات کی پھر پڑھے دو رکعت نماز
پھر تعریف کرے خدا کی اور درود بھیجے نبی صلعم پر اور پڑھے یہ دعا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ
الْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **عمل** ۲۵ جب گرجنا اور کڑکنا تو کہے اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ
ذٰلِكَ **عمل** ۲۶ جو کوئی چھینکے وقت چھینک پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پاویگا درد
دانت کا اور نہ کان کا کبھی **عمل** ۲۷ جب بولے کان کسی کا تو چاہیے کہ یاد کرے نبی صلعم کو اور درود
پڑھے اور کہے ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي **عمل** ۲۸ جب کوئی چاہے بڑھنا مال کا تو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ **عمل** ۲۹ جو کوئی برات کو سورہ واقعہ پڑھا
کرے تو اس کو فاقہ نہیں ہوتا **عمل** ۳۰ جسکو کوئی مشکل پیش آوے تو اسکے بر آنیکے لئے چار رکعتیں پڑھے پہلی
رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِينَ کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے سو بار رَبِّ اِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ پڑھے اور تیسری
رکعت میں بعد فاتحہ کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کے سو بار رَبِّ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ پانچوں
آیتیں اسم اعظم میں انکے وسیلے سے جو دعا کرو قبول ہووے اور جو سوال کرو ملے **عمل** ۳۱ جب کسیکو کوئی حاجت پیش آوے
يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ کو بارہ سو بار پڑھے بارہ دن تک حقتعالی وہ حاجت بر لاوے گا تنبیہ مسلمانو
ان اعمال کی بہائی مسلمانوں کو خصوصاً جو لوگ کہ فقیر سے دست بیعت ہوئے ہیں اجازت للہ دی گئی فائدہ
اسی کو ہووےگا جو شرک و کفر و بدعت و فسق و فجور وغیرہ گناہوں سے اپنے تئیں بچا رکھےگا اور اعتقاد
اپنا بطور اہل سنت والجماعت کے درست کرکے محبت خدا اور رسول و بزرگان دین کی اپنے دل میں
مستحکم رکھےگا اور خلاف شریعت کے مثل تیر ہوا کے تار رہیگا ورنہ سوائے لہو و لعب کے الدین کے کچھ نہ ہوگا ایک وقت
نہ تاثیر ہونیکے سبب تصور کر کے زیادہ تر ادعیات ماثورہ سے بے اعتقاد ہووےگا نعوذ باللّٰه
مِنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اٰمِينَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

در مطبع مجمع المطابع دہلی بقرولباغ حافظ مولوی محمد شرف الدین مہتمم مقیم مدرسہ حسین بخش مرحوم طبع